السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورج کو گرہن کیوں لگتا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ان کے درمیان کوئی چیز حائل ہوجاتی ہے مکمل رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سورج اورچاند گرہن کی حکمت حدیث میں بایں الفاظ بیان ہوئی ہے :"سورج اور چاند کسی کے مرنے سے گرہن نہیں ہوتے یہ توقدرت الہیٰ کی دو نشانیاں ہیں جب انہیں گرہن ہوتے دیکھو تو نماز کےلیے اٹھ کھڑے ہو ((صحیح بخاری : حدیث نمبر 1041

(ایک روایت میں ہے کہ اس قسم کی نشانیاں تمہیں عبرت دلانے کےلیے اللہ تعالیٰ ظاہر کرتا اسے دیکھو توجلد ازجلد دعا استغفار اوریا دالہیٰ کی طرف رجوع کرو۔ (صحیح بخاری : حدیث نمبر 1059

لیکن ہم علم ہیت کے طالب علم نہیں جواس کی سائنسی توجیہہ بیان کریں البتہ اس کے متعلق مولانا عبدالرحمن کیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک اقتباس پش خدمت ہے :"چاند کی چوندھویں رات کو سورج اورچاند کے درمیان زمین آجاتی ہے لہذا چاند گرہن جب بھی ہوگا چودھویں کو ہوگا اس طرح 28 یا 29 قمری تاریخ کو سورج اورزمین کے درمیان چاند آجاتا ہے لہذا سورج گرہن انہیں تاریخوں میں لگ سکتا ہے لیکن ہر ماہ یہ واقعہ اس لیے پش نہیں آتا کہ زمین اورچاند یا سورج کی اپنےاپنے مدار پر حرکت مستوی نہیں ہے بلکہ 5 درجے کا جھکاؤ ہے لہذا یہ اجرام بسا اوقات بچ بچا کر نکل جاتے ہیں اور سورج یا چاند گرہن کا موقع کبھی کبھار ہی آتا ہے۔ (الشمس والقمر بحسبان 44:)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:487